روزنامہ دنیا اسلام آباد، جمعۃ المبارک، یکم نومبر 2024ء

ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ
دنیا
اسلام آباد

وفاقی محتسب ٹیم کی میرپور میں کھلی کچہری، شکایات کے انبار

شہری او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف کیخلاف پھٹ پڑے

ڈی جی، کنسلٹنٹ نے متعلقہ اداروں کے حکام کو مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کیے

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری منعقد کی، اس دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں بڑی تعداد میں شکایت کنندگان او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور سٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف پھٹ پڑے۔ شکایت کنندگان نے بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

★★★★★★★ [illegible] ☎ 2331689-90

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

جلد: 33 | جمعۃ المبارک [illegible] 2024ء، 28 [illegible] 1446ھ، 18 [illegible] 2081ب، صفحات 8، قیمت 30 روپے | شمارہ: 180

میر پور، وفاقی محتسب کے افسران کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

وفاقی محتسب افسران کا میر پور میں کھلی کچہری کا انعقاد

ٹیم نے وفاقی سرکاری اداروں کیخلاف شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کیں

میر پور (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میر پور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں بڑی تعداد میں شکایت کنندگان نے شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار لگا دیا۔ شکایت کنندگان نے بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے اختیارات، دائرہ کار اور شکایات داخل کرانے کے بارے میں مفصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد نے کہا ہے کہ میر پور ڈویژن میں قائم وفاقی اداروں کے جملہ ذمہ داران افسران و ملازمین قانون و قاعدے کے مطابق اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ کسی بھی ادارے میں بدانتظامی، رشوت اور سفارشی کلچر نہیں ہونا چاہیے۔ اداروں کے افسران سرکاری خزانہ سے تنخواہیں حاصل کرتے ہیں انھیں عوام کی خدمت کے لیے مامور کیا گیا ہے نہ کہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے۔ کھلی کچہری میں وفاقی محتسب ادارہ کے میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے کھلی کچہری کے اغراض و مقاصد اور طریقہ کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے ڈویژن میر پور میں قائم مختلف وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیے۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، رخصوصہ ہریام برج، نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، قومی بچت، ای او بی آئی، او پی ایف، اسٹیٹ و پوسٹل لائف انشورنس، واپڈا، متاثرین کے ذیلی کنبہ جات، پی سی بی، پی ٹی سی ایل، نیشنل بینک، انٹرنیٹ و موبائل سروسز کے خلاف زبانی اور تحریری شکایات پیش کیں۔ بعض شکایات پر موقع پر ہدایات دیں اور بعض شکایات کے حوالے سے عملی اقدامات کے لیے سربراہان محکمہ جات کے ذریعے عمل کروانے کی یقین دہانی کروائی۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دے سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کا ادارہ 60 دنوں کے اندر ان شکایات پر فیصلہ جات کر دیتا ہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایک لاکھ 93 ہزار فیصلہ جات کیے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے آزاد کشمیر بھر میں وفاقی اداروں کے متعلق از خود شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے دارلحکومت مظفر آباد میں بھی وفاقی محتسب کا علاقائی دفتر قائم کر دیا ہے۔ وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے لیے تحریری طور پر، آن لائن سسٹم اور موبائل ایپ کے ذریعے بھی شکایات رجسٹرڈ کروانے کی سہولیات موجود ہیں جہاں عوام الناس اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کھلی کچہری میں شرکت نہ کرنے والے وفاقی سرکاری اداروں کے مقامی افسران کے خلاف سخت نوٹس دیا جائے گا۔

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن
جمعہ 28 ربیع الثانی 1446ھ یکم نومبر 2024ء

ڈی جی وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی کھلی کچہری، سرکاری اداروں کیخلاف شکایات سنیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب سیکر ٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکا یات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ شہریوں نے او پی ایف، پا

باقی صفحہ 5 نمبر 2

بقیہ وفاقی محتسب 2

سپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس، بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف شکایات پیش کیں۔

اسلام آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

Daily 99News Islamabad

روزنامہ 99 نیوز اسلام آباد

daily99news.pk@gmail.com

چیف ایڈیٹر شفیق خان قریشی

ایڈیٹر وسیم قریشی

قیمت 15 روپے

جلد نمبر 6 | جمعۃ المبارک 28 ربیع الثانی 1446ھ یکم نومبر 2024ء | شمارہ نمبر 287

وفاقی محتسب کے افسران کی جانب سے میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کا انعقاد

وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کی گئیں

کھلی کچہری میں او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار

اسلام آباد (وسیم قریشی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں بڑی تعداد میں شکایت کنندگان نے شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار لگا دیا۔ شکایت کنندگان نے بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے اختیارات، دائرہ کار اور شکایات داخل کرانے کے بارے میں مفصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد نے کہا ہے کہ میرپور ڈویژن میں قائم وفاقی اداروں کے جملہ ذمہ داران افسران و ملازمین قانون وقاعدے کے مطابق اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ کسی بھی ادارے میں بدانتظامی، رشوت اور سفارشی کلچر نہیں ہونا چاہیے۔ اداروں کے افسران سرکاری خزانہ سے تنخواہیں حاصل کرتے ہیں انھیں عوام کی خدمت کے لیے مامور کیا گیا ہے نہ کہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے۔ کھلی کچہری میں وفاقی محتسب ادارہ کے میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے کھلی کچہری کے اغراض ومقاصد اور طریقہ کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے ڈویژن میرپور میں قائم مختلف وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیئے۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، رٹھوعہ ہریام برج، نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، قومی بچت، ای او بی آئی، او پی ایف، اسٹیٹ و پوسٹل لائف انشورنس، واپڈا، متاثرین کے ذیلی کنبہ جات، پی سی بی، پی ٹی سی ایل، نیشنل بینک، انٹرنیٹ و موبائل سروسز کے خلاف زبانی اور تحریری شکایات پیش کیں۔ بعض شکایات پر موقع پر ہدایات دیں اور بعض شکایات کے حوالے سے عملی اقدامات کے لیے سربراہان محکمہ جات کے ذریعے حل کروانے کی یقین دہانی کروائی۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دے سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کا ادارہ 60 دنوں کے اندر ان شکایات پر فیصلہ جات کر دیتا ہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایک لاکھ 93 ہزار فیصلہ جات کیے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے آزاد کشمیر بھر میں وفاقی اداروں کے متعلق ازخود شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے دارلحکومت مظفرآباد میں بھی وفاقی محتسب کا علاقائی دفتر قائم کر دیا ہے۔ وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے لیے تحریری طور پر، آن لائن سسٹم اور موبائل ایپ کے ذریعے بھی شکایات رجسٹرڈ کروانے کی سہولیات موجود ہیں جہاں عوام الناس اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کھلی کچہری میں شرکت نہ کرنے والے وفاقی سرکاری اداروں کے مقامی افسران کے خلاف سخت نوٹس دیا جائے گا۔